Pfizer - ویکسینیشن COVID-19

طالبعلموں اور والدین کے لیے معلومات

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

Comirnaty (Pfizer) COVID-19 ویکسین کس قسم کی ویکسین ہے؟

Comirnaty (Pfizer) ویکسین ایک mRNA ویکسین ہے۔ Pfizer ویکسین 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے رجسٹرڈ ہے اور اس وقت یہ 60 سال سے کم عمر کے لوگوں کے لیےCOVID-19 ویکسین کا ترجیحی برانڈ ہے۔

مجھے COVID-19 ویکسین کیوں لگوانی چاہیے؟

COVID-19 ایک ایسی بیماری ہے جو SARS-CoV-2 کہلانے والے وائرس کے سبب ہوتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں میں اور باقی جسم میں شدید بیماری پیدا کر سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اس بیماری سے 40 لاکھ سے زیادہ اموات ہو چکی ہیں اور 19 کروڑ 20 لاکھ سے زیادہ کیس رپورٹ کیے جا چکے ہیں۔

اگرچہ معمّر افراد اور پہلے سے طبی مسائل رکھنے والے لوگوں کے لیے خطرہ سب سے زیادہ ہے، صحتمند جوان لوگوں کو بھی شدید COVID-19 بیماری ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگوں کو COVID-19 کی وجہ سے تھکن اور سانس پھولنے کی علامات لمبے عرصے تک رہ سکتی ہیں۔ ہم اب بھی COVID-19 کی وجہ سے ہونے والی طویل المدت پیچیدگیوں کا علم حاصل کر رہے ہیں۔

COVID-19 کا باعث بننے والا وائرس ان لوگوں کے ذریعے آسانی سے پھیل جاتا ہے جن میں بہت کم علامات ہوں یا بالکل علامات نہ ہوں۔ اگر آپ کو انفیکشن ہو تو شاید آپ میں COVID-19 بیماری ظاہر نہ ہو لیکن آپ لاعلمی میں یہ وائرس اپنے خاندان اور دوستوں تک پہنچا سکتے ہیں اور پھر وہ لوگ بہت بیمار ہو سکتے ہیں۔

ویکسین لگوا کر آپ خود کو اور دوسروں کو شدید COVID-19 سے محفوظ کر رہے ہیں۔ جب آبادی کے بڑے حصے کی ویکسینیشن ہو چکے گی تو اس سے ہمارے معاشرے میں COVID-19 کا پھیلاؤ کم ہو جائے گا۔

Comirnaty (Pfizer) ویکسین کیا ہے اور یہ کیسے اثر کرتی ہے؟

ویکسین کا نام: Comirnaty (Pfizer، عمومی نام BNT162b2)

Comirnaty (Pfizer) ایکCOVID-19 mRNA ویکسین ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ویکسین میں COVID-19 وائرس کے ایک اہم حصے 'سپائیک پروٹین' کا جینیٹک کوڈ شامل ہے۔ ویکسین لگنے کے بعد آپ کا جسم جینیٹک کوڈ کو پڑھ لیتا ہے اور سپائیک پروٹین کی کاپیاں بناتا ہے۔ پھر مدافعتی نظام ان سپائیک پروٹینز کو دریافت کر لیتا ہے اور یہ سیکھتا ہے کہ اگر آپ کو آئندہ COVID-19 سے واسطہ پڑا تو یہ کیسے اسے پہچان کر اس کا مقابلہ کرے گا۔ جینیٹک کوڈ جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کر جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔

Comirnaty (Pfizer) ویکسین کتنی مؤثر ہے؟ ویکسین سے ملنے والا تحفظ کتنا عرصہ برقرار رہے گا؟

کلینیکل آزمائشوں میں COVID-19 ویکسینز نے COVID-19 بیماری کے خلاف بہترین تحفظ فراہم کرنے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان آزمائشوں میں Comirnaty (Pfizer) ویکسین دو ڈوزوں کے بعد تقریباً 95٪ مؤثر تھی۔ ایک اسرائیلی تحقیقی مطالعے میں Pfizer ویکسین کو دو ڈوزوں کے 7 دن بعد ایسیCOVID-19 بیماری کے خلاف 87٪ مؤثر پایا گیا جس کی وجہ سے ہسپتال میں داخلہ ضروری ہو جاتا ہے۔

Comirnaty (Pfizer) کو دوسری ڈوز کے بعد علامات ظاہر کرنے والے COVID-19 کے خلاف 6 ماہ تک تقریباً 91٪ مؤثر پایا گیا۔COVID-19 ویکسینز سے ملنے والے تحفظ کی مدت کے متعلق مزید معلومات آئندہ مہینوں میں دستیاب ہو جائیں گی۔

کیا Comirnaty (Pfizer) ویکسین وائرس کی نئی قسموں کے خلاف مؤثر ہے؟

SARS-CoV-2 کی کچھ تازہ قسمیں زیادہ آسانی سے پھیلتی ہیں اور کچھ ملکوں میں ان قسموں کے کیس بڑی تعداد میں ہوئے ہیں۔

کلینیکل آزمائشوں سے مہیا ہونے والے حالیہ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 ویکسینیشن کے بعد آپ کا جسم جو اینٹی باڈیز بناتا ہے، وہ وائرس کی مختلف بدلی ہوئی قسموں اور معمولی تبدیلیوں کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کا بھاری امکان رکھتی ہیں۔

حال ہی میں برطانیہ میں ہونے والے تحقیقی مطالعے میں دیکھا گیا کہ Comirnaty (Pfizer) ویکسین دوسری ڈوز کے بعد Delta قسم میں مبتلا لوگوں کو ہسپتال میں داخلے سے بچانے کے لیے 96٪ مؤثر ہے۔

کیا بچوں اور نوعمر افراد کو COVID-19 ویکسین لگ سکتی ہے؟

Pfizer ویکسین کو 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے رجسٹر کیا گیا ہے اور اس وقت یہ 60 سال سے کم عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے ترجیحی COVID-19 ویکسین برانڈ ہے۔

23 جولائی 2021 کو Therapeutics Goods Administration (TGA) نے 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں Pfizer ویکسین کے استعمال کے لیے عبوری منظوری دی۔ اس سے پہلے Pfizer ویکسین کو عبوری طور پر 16 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے منظور کیا گیا تھا۔

امریکہ میں، 25 جولائی 2021 تک، 12 سے 15 سال عمر کے بچوں میں سے 27.7٪ کی ویکسینیشن مکمل ہو چکی تھی اور 37٪ کو کم از کم ایک ڈوز لگ چکی تھی۔

31 مارچ 2021 کو Pfizer نے 12 سے 15 سال عمر کے افراد میں ایک تحقیقی مطالعے کے نتائج کا اعلان کیا جنہیں Pfizer ویکسین لگائی گئی تھی۔ اس تحقیق سے سامنے آیا کہ Pfizer ویکسین تحفظ مہیا کرنے والی اینٹی باڈی کی بڑی مقدار بنانے میں بہت اچھی ہے اور اسے اس عمر کے لوگوں کے لیے محفوظ سمجھا گیا۔

Comirnaty (Pfizer) ویکسین لگوانے کے بعد کونسے ضمنی اثرات پیش آ سکتے ہیں؟

Comirnaty کے بعد **عام** ضمنی اثرات میں یہ شامل ہیں:

- انجیکشن لگنے کی جگہ پر درد یا سوجن
- تھکن
- سر میں درد
- پٹھوں میں درد
- بخار اور کپکپی
- جوڑوں میں درد۔

Comirnaty کے بعد **کم عام** ضمنی اثرات میں یہ شامل ہیں:

- انجیکشن لگنے کی جگہ پر سرخی
- متلی
- لمفی غدود کا بڑھ جانا
- خرابئ طبیعت
- بازو میں درد
- نیند نہ آنا
- انجیکشن لگنے کی جگہ پر کھجلی۔

Comirnaty کے بعد رپورٹ کیے جانے والے **شاذونادر** ضمنی اثرات یہ ہیں:

- شدید الرجک ردّعمل (اینافلیکسس)
- دل کے پٹھے کی سوزش جسے myocarditis اور pericarditis کہا جاتا ہے

مریضوں کے لیے معلوماتی پرچہ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور یہ یہاں دستیاب ہے
https://www.health.gov.au/resources/publications/covid-19-vaccination-after-your-pfizer-comirnaty-vaccine

Myocarditis اور pericarditis کا کیا مطلب ہے؟ کیا Comirnaty (Pfizer) ویکسین ان مسائل کا باعث بنتی ہے؟

Myocarditis دل کے پٹھے کی سوزش کو کہتے ہیں۔ Pericarditis سے مراد دل کی بیرونی جھلّی کی سوزش ہے۔
Myopericarditis اسے کہتے ہیں کہ یہ دونوں کیفیات اکٹھی موجود ہوں۔ ایسی بہت سی کیفیات ہیں جو myocarditis اور pericarditis کا باعث بن سکتی ہیں اور ان میں آٹو امیون مسائل، وائرس اوربیکٹیریا، بعض کینسر اور بعض ادویات شامل ہیں۔
جن لوگوں کو COVID-19 بیماری ہو جائے، انہیں بھی myocarditis اور pericarditis ہو سکتا ہے۔

دوسرے ملکوں میں ان لوگوں میں myocarditis اور pericarditis دیکھا گیا ہے جنہیں mRNA COVID-19 ویکسینز (Pfizer ویکسین سمیت) لگ چکی تھیں۔ یہ کیس **30 سال سے کم عمر کے مردوں** میں رپورٹ کیے جانا زیادہ عام رہا ہے، جو اکثر ویکسین کی دوسری ڈوز کے بعد اور بالعموم ویکسینیشن کے بعد پہلے چند دنوں میں ہوئے۔ عین درست شرح ابھی معلوم نہیں ہے لیکن یہ بہت کم ہوتا ہے۔ اکثر کیس معمولی نوعیت کے رہے ہیں اور درد کی دوائی جیسے سادہ اقدامات سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ WHO کی گلوبل ایڈوائزری کمیٹی آن ویکسین سیفٹی اب بھی یہ مشورہ دے رہی ہے کہ mRNA COVID-19 ویکسین کے فوائد myocarditis یا pericarditis کے خطرے کی نسبت کہیں زیادہ ہیں۔

آسٹریلیا میں بھی ویکسینیشن کے بعد myocarditis اور pericarditis کے کیس رپورٹ کیے گئے ہیں۔ TGA ان کیسوں پر نظر رکھ رہا ہے۔ یہ دونوں کیفیات عام آبادی میں ظاہر ہونا قدرے عام ہے اور ویکسینیشن کے بعد رپورٹ کیے جانے والے سب کیسوں کی وجہ ویکسین نہیں ہو گی (یعنی کچھ کیس اتفاقیہ ہوں گے)۔

ATAGI اور Cardiac Society of Australia and New Zealand (CSANZ) نے مل کر mRNA ویکسینز کے بعد myocarditis اور pericarditis کے متعلق رہنمائی فراہم کی ہے۔ یہ رہنمائی Department of Health کی ویب سائیٹ پر شائع کی گئی ہے۔

myocarditis اور pericarditis کی علامات کیا ہیں اور مجھے کب مدد مانگنی چاہیے؟

myocarditis اور pericarditis کی علامات بالعموم ویکسینیشن کے 1 سے 5 دن بعد (اور 10 دنوں تک) واقع ہوتی ہیں اور ان میں یہ شامل ہیں:

- چھاتی میں درد (جو اکثر تیز درد ہوتا ہے لیکن چھری لگنے جیسا یا دکھنے جیسا بھی ہو سکتا ہے)
- دل تیز دھڑکنے، پھڑپھڑانے یا زور زور سے بجنے کا احساس ہو سکتا ہے
- غش آنا
- سانس لینے میں مشکل

اگر آپ کے بچے میں ان میں سے کوئی علامت ظاہر ہو تو براہ مہربانی طبی مدد کے لیے رجوع کریں اور اپنے معالج کو تازہ ویکسینیشنز کے بارے میں بتائیں۔

ضمنی اثرات کی رپورٹنگ

آپ اپنے ویکسینیشن پرووائیڈر یا دوسرے معالج کو ایسی کیفیات کے بارے میں بتا سکتے ہیں جن پر ویکسین کے ضمنی اثرات ہونے کا شبہ ہو۔ پھر وہ آپ کی طرف سے رسمی رپورٹ کریں گے۔

اگر آپ خود رپورٹ کرنے کو ترجیح دیں تو براہ مہربانی TGA کی ویب سائیٹ پر COVID-19 ویکسین سے وابستہ مشتبہ ضمنی اثرات کی رپورٹنگ کے لیے ویب پیج پر جائیں اور اس صفحے پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

مزید معلومات کے لیے

- https://www.health.gov.au/resources/publications/covid-19-vaccination-atagi-clinical-guidance-on-covid-19-vaccine-in-australia-in-2021
- https://www.ncirs.org.au/health-professionals/ncirs-fact-sheets-faqs
- https://www.ncirs.org.au/public/covid-19-vaccines
- https://www.health.gov.au/resources/publications/covid-19-vaccination-information-on-covid-19-pfizer-comirnaty-vaccine
- https://www.health.gov.au/initiatives-and-programs/covid-19-vaccines/getting-vaccinated-for-covid-19/what-happens-after-i-am-vaccinated-for-covid-19
- https://www.cdc.gov/coronavirus/2019-ncov/vaccines/safety/myocarditis.html

© NSW Ministry of Health. SHPN (XXX) XXXXXX August 2021